دہشت گردی نے پاکستان سمیت پوری دنیا کو خوف میں مبتلا کردیا ہے

دنیا کا معاشی نظام متاثر ہورہا ہے، بے گناہ لوگ مارے جارہے ہیں

الرحمٰن الرحیم نیٹ ورک پاکستان کے بانی بابر آر چوہدری سے ارشاد ایم خان کا خصوصی انٹرویو

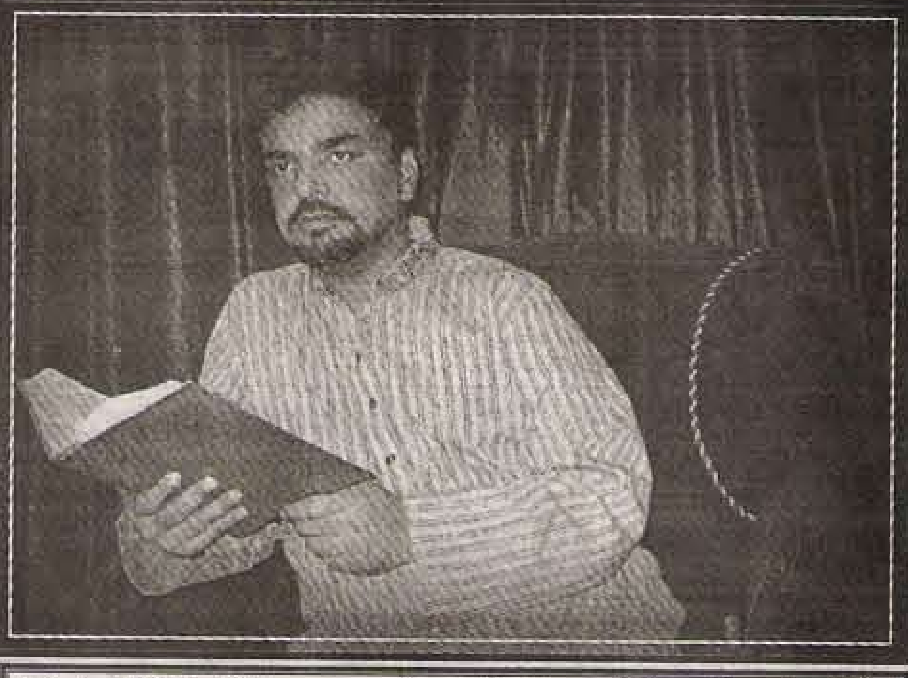

قارئین گرامی الرحمان الرحیم نیٹ ورک کسی تعارف کا محتاج نہیں اور اس کی ویب سائٹ اپنے لانچ ہونے کے پہلے ہی سال میں بین الاقوامی طور پر سب سے زیادہ دیکھی جانے والی مقبول ترین ویب سائٹ کہلائی۔ آج اس ویب سائٹ کے علاوہ الرحمان الرحیم کا ٹی وی چینل بھی لوگوں میں یکساں طور پر مقبول ہے' اس چینل کی مقبولیت کی خاص وجہ دین سے بے لوث محبت اور ان کی قدر و قیمت کو اجاگر کرتا ہے ہماری خوش قسمتی ہے کہ الرحمان الرحیم نیٹ ورک کے بانی جناب بابر آر چوہدری ہمارے ساتھ خصوصی انٹرویو کے لئے موجود ہیں آج ہم ان سے الرحمان الرحیم نیٹ ورک کے بارے میں بات چیت کررہے ہیں آیئے آپ بھی اس گفتگو میں شریک ہوجائیں۔

سوال: آپ اپنے خاندانی منظر کے بارے میں بتائیں اور یہ کہ آپ کس طرح دین کی طرف راغب ہوئے؟

میری پیدائش کراچی میں ایک مسلم گھرانے میں ہوئی' میری والدہ کا خاندان قطب شاہی اعوان چکوال کا ایک مشہور دینی گھرانہ ہے ہمارے خاندان میں کئی سو سالوں سے علماء اور حفاظ کرام کا سلسلہ مسلسل چلا آرہا ہے اسی وجہ سے ہمارے گھر میں نماز اور تمام ارکان دین کی بہت پابندی کرائی جاتی تھی مجھے یاد ہے کہ میری والدہ مجھے ناشتہ اس وقت تک نہیں دیتی تھیں جب تک ہم صبح کی نماز ادا نہیں کرلیتے تھے سن 1990 میں جب پہلی گلف وار ہوئی تو اس وقت میں امریکہ میں تھا اس جنگ کے بعد امریکہ میں بہت سے لوگ مسلمان ہوئے اور اسی دوران میری ملاقات کچھ عیسائی اسکالرز سے ہوئی جس کا میں نے اپنے پچھلے انٹرویوز میں جو مختلف اخبارات میں شائع ہوئے ہیں تفصیل سے ذکر کیا ہے اس ملاقات کے بعد میری زندگی میں تبدیلی کا آغاز ہوا اور مجھے شدت سے احساس ہوا کہ ہر مسلمان کو دین کے بنیادی ارکانوں کی سمجھ بوجھ کے ساتھ ساتھ دین کا اچھا علم ضرور ہونا چاہیے کہ ہم ایک غیر مسلم کو اسلام کی صحیح معلومات دے سکیں۔

سوال: آپ ہمارے قارئین کے لئے الرحمان الرحیم نیٹ ورک کا مقصد بتائیں؟

ہمارے نیٹ ورک کا بنیادی مقصد اپنے ملک و دین کی سربلندی کے لئے کام کرنا ہے اور خاص طور پر پاکستان کی مضبوط اور اس کی تعمیر و ترقی کے موضوعات پر ٹاک شوز اور ڈاکومینٹری پروگرام بنانا' پاکستانیوں میں حب الوطنی کے جذبے کو ابھارنا اور احساس ذمہ داری پیدا کرنا ہے تاکہ وہ پاکستان کی تعمیر و ترقی میں مثبت انداز سے حصہ لیں اور دینی لحاظ سے اخلاق و کردار کی اہمیت اور معاشرہ میں جتنے بھی حقوق العباد کے حوالے سے مسائل ہیں ان کی اہمیت کو اجاگر کرکے ایک صحیح اسلامی فلاحی معاشرہ کے حصول کے لئے ایک امتی کی حیثیت سے اپنے حصے کا کردار ادا کرتا ہے اس کے ساتھ ساتھ اسلام کے بارے میں نومسلموں کے بنیادی سوالات کے جواب اور اسلام کے بنیادی ارکان یعنی توحید' نماز' روزہ' زکوٰۃ اور حج کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے اس کے ساتھ ساتھ اسلام کے بارے میں جو غلط فہمیاں پھیلائی جاتی ہیں ہم ان سب کا اپنے نیٹ ورک کی مدد سے سدباب کرنے کی کوشش کرتے ہیں اس کے علاوہ ہم عالمی سطح پر شدت پسندی اور دہشت گردی کے خلاف ... سلامتی کی روح کو پھیلانے کی کاوش میں ہمہ وقت تیار رہتے ہیں نیز مختلف مذاہب کے لوگوں کے درمیان bridge کا کردار بھی ادا کرتے ہیں اور بین المذاہب بات چیت بھی ہمارے مقاصد میں شامل ہے تاکہ انسانیت تک اسلام کا امن و سلامتی اور بھائی چارگی کا پیغام پہنچایا جائے تاکہ اسلام کے بارے میں جو غلط فہمیاں ہیں وہ دور کی جاسکیں اور اسلام کا اصل پیغام عام ہو۔

سوال: آج کل جہاں بے شمار چینلز موجود ہیں آپ اپنے اور دوسرے چینلز کے درمیان کیا فرق محسوس کرتے ہیں؟

یہاں یہ بات میں واضح کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ الرحمان الرحیم نیٹ ورک ایک Non Commercial چینل ہے جو اپنی مدد آپ کے تحت کام کرتا ہے جیسا کہ آپ جانتے ہیں ہمارے پروگرام کا بنیادی مقصد انسانیت کے حقوق' اخلاق و کردار سازی' جذبہ حب الوطنی اور احساس ذمہ داری پیدا کرنا ہے' ہمارے تمام پروگراموں کی تفصیل آپ ہمارے چینل اور ویب سائٹ www.arrahman-arraheem.com پر دیکھ سکتے ہیں۔

سوال: ... دہشت گردی ... کے انسانیت پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟

دہشت گردی صرف پاکستان کا ہی نہیں بلکہ ایک بین الاقوامی مسئلہ ہے جس کی وجہ سے پوری دنیا کا ماحول خوف میں مبتلا ہے پوری دنیا کا معاشی نظام اس سے متاثر ہورہا ہے بے گناہ لوگ مارے جارہے ہیں بچے یتیم ہورہے ہیں' آج دنیا سکڑ کر گلوبل ویلج بن چکی ہے لیکن دہشت گردی کی وجہ سے انسان انسان سے دور ہوتا جارہا ہے دہشت گردی امن کی دشمن ہے۔ دہشت گردی معاشرہ میں انتہائی خوف اور دہشت پھیلانے کا نام ہے دہشت گردی امن پسند لوگوں کو پر امن ملکوں کو پرامن ماحول کو تشدد کے ذریعے ان کی جان ان کے مال اور ان کے املاک کا نقصان کرکے یا نقصان کا اندیشہ دے کر معاشرہ میں خوف و ہراس پھیلا کر اپنے سیاسی اور نظریاتی مقاصد حاصل کرتے ہیں دہشت گردی امن کو تباہ کرکے معیشت کا پہیہ جام کردیتی ہے کاروبار زندگی کو روک دیتی ہے کیونکہ دہشت گرد صرف خوف کے ذریعے حکومت کرنے کے نظریہ کو مانتے ہیں ملک دشمن عناصر خوف اور بے چینی پھیلا کر ملک کے اندر عدم استحکام لا کر حکومت اور لیڈروں پر سے بھروسہ ختم کرکے سیاسی تبدیلیاں لانا چاہتے ہیں۔ دہشت گردی دراصل توجہ بٹانے یا حاصل کرنے کے لئے کی جاتی ہے اس کا بنیادی ہدف بڑے پیمانے پر شہرت پانا یا میڈیا کی توجہ حاصل کرکے دنیا تک اپنا پیغام اور مقصد پہنچانا ہوتا ہے دنیا کے تمام مذہبی اسکالرز' دانشور' سیاسی لیڈر اور عام انسان اس بات پر متفق ہیں کہ دہشت گردی کسی بھی صورت میں قابل قبول نہیں ہے چاہے اس کے پیچھے کتنا ہی اچھا مقصد ہو یہی وجہ ہے کہ دنیا کا کوئی بھی مذہب اور کوئی بھی تہذیب فطری اور اخلاقی لحاظ سے دہشت گردی کی اجازت نہیں دیتی ہے اور اس بات کی سب سے واضح شکل اسلام میں ملتی ہے اور اسلام دہشت گردی کو فساد فی الارض کہتا ہے یعنی جو بھی زمین میں فتنہ یا فساد کرتے ہیں چاہے وہ فرد ہو قوم ہو یا گروہ وہ دہشت گرد ہیں سورہ المائدہ میں ارشاد ہوتا ہے کہ جس نے ایک نفس کو قتل کیا گویا اس نے پوری انسانیت کو قتل کیا اسلام زندگی لینے کا نہیں زندگی دینے کا نام ہے۔

سوال: پاکستان جو فی الوقت دہشت گردی کی لپیٹ میں آیا ہوا ہے اس کی کیا وجوہات ہوسکتی ہیں؟

اسلام امن و سلامتی' بھائی چارگی کا دین ہے اللہ کے رسول ﷺ کی حیات طیبہ سے ہمیں معاف کرنے درگزر کرنے اور احسان کرنے کا درس ملتا ہے حقیقت تو یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مسلمان کی جان' مال' عزت و آبرو اور خون دوسرے پر حرام ہے جو کوئی اللہ کے رسول ﷺ سے سچا عشق کرتا ہے محبت کرتا ہے آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے وہ کیسے دوسرے مسلمان کو تکلیف پہنچا سکتا ہے جہاں تک آپ کے سوال کا تعلق ہے تو دہشت گردی کی مختلف وجوہات ہیں۔

10 جون 2009ء

... جاتے ہیں اور دہشت گردی کا حصہ بن جاتے ہیں۔

2۔ کچھ کم علمی کی وجہ سے شخصیت پرستی میں اسلام کے نام پر غلط استعمال ہوجاتے ہیں۔

3۔ کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو جان بوجھ کر دین کی غلط تشریح کرتے ہیں اور اپنے مذموم مقاصد کے حصول کے لئے معصوم لوگوں کو استعمال کرتے ہیں۔

4۔ کچھ لوگ اپنے ساتھ معاشرتی بے انصافی اور زندگی میں بہت سی محرومیوں کی وجہ سے مایوس اور ناراض ہوکر بدلہ کی غرض سے دہشت گردی کے مرتکب ہوتے ہیں۔

5۔ ہمارے ملک میں دہشت گردی کی ایک بڑی وجہ اسلام اور پاکستان دشمن عناصر کا ایجنڈا اور بیرونی ہاتھ بھی ہے۔

سوال: آپ نے دہشت گردی کی روک تھام کے حوالے سے اب تک کیا کام کیا ہے؟

دہشت گردی کو روکنے کے تین طریقے ہیں جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ برے کام کو ہاتھ سے روکو' زبان سے روکو یا پھر دل میں برا جانو' ہاتھ سے روکنا حکومت اور قانون نافذ کرانے والے اداروں کا کام ہے۔ دنیا میں دل سے برا بہت سارے لوگ سمجھتے ہوں گے مگر ہم لوگ زبان سے روکنے والے لوگوں میں سے ہیں' ہم اپنی زبان' قلم اور میڈیا کے ذریعے دہشت گردی کی روک تھام کے لئے کوشش کرتے رہتے ہیں۔ دہشت گردی سے نبرد آزما ہونے کے لئے دوست اور دشمن کی پہچان ہونا ضروری ہے ہماری ڈاکومینٹری' سیریز میں دہشت گردی سے متعلق اسپیشل پروگرام ہیں جن میں ہم نے دہشت گردی سے متاثر مظلوم افراد کی تکالیف اور درد سے لوگوں کو آگاہی دی تاکہ جن لوگوں نے دہشت گردی کی وجہ سے اپنے پیاروں کو کھویا ہے ان کی تکلیف اور کرب کا احساس دلایا جاسکے اور یہ بتایا جاسکے کہ اگر یہ دہشت گرد انتقام لے رہے ہیں تو کس سے لے رہے ہیں اس ضمن میں ہم قرآن و حدیث ﷺ کو بیان کرتے ہیں تاکہ لوگوں کے دل نرم پڑیں اور ان میں خوف خدا اور رحم دلی پیدا ہو ہم نے اقوام متحدہ میں ساری دنیا کے نمائندوں کے سامنے اسلام کی اصل روح جو امن و سلامتی ہے اجاگر کی اور ان کو بتایا گیا کہ اسلام بھائی چارگی' رواداری احسان درگزر اور عدل و انصاف کا دین ہے آپ یہ سب کچھ ہمارے چینل کے علاوہ ویب سائٹ پر بھی دیکھ سکتے ہیں ہم اس طرح کے مواقعوں کی تلاش میں رہتے ہیں تاکہ اسلام اور پاکستان کے بارے میں عالمی غلط فہمیوں کو درست کیا جاسکے کیونکہ پاکستان دہشت گرد نہیں بلکہ پاکستان خود دہشت گردی کا شکار ہے۔

سوال: کیا آپ کو بھی اپنے اس نیک اور فلاحی کام کے درمیان رکاوٹوں اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟

تاریخ گواہ ہے کہ تمام انبیاء کرام اور رسولوں نے جب بھی اپنے اپنے زمانے میں نیکی کی دعوت دی تو انہیں تکلیفوں اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا اسی طرح خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ جب 1400 سال پہلے امن و سلامتی کا پیغام لائے اور انسانیت کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لائے تو لوگوں نے اللہ کے رسول ﷺ رحمت اللعالمین جیسی ہستی پر بھی ظلم ڈھائے اور طائف میں ان کو لہولہان کردیا اللہ کے رسول ﷺ کے راستے میں کانٹے بچھا کر رکاوٹ ڈالی گئی ان پر کوڑا کرکٹ ڈالا گیا اور کتنے ہی بہتان لگائے گئے مگر اللہ کے رسول ﷺ نے ان سب مشکلات کا صبر اور استقامت سے مقابلہ کیا اسی طرح اصحابہ کرام کے دور میں بھی اگر آپ دیکھیں تو انہوں نے بھی دعوت اسلام کے لئے اور اچھائی کو معاشرہ میں رائج کرنے کے لئے بڑی بڑی تکلیفیں اٹھائیں تو اس سے پتہ چلا کہ ہر دور میں رکاوٹیں ڈال کر تکلیفیں دے کر اور مختلف قسم کے بہتان لگا کر اچھائی اور نیکی کے کاموں میں رکاوٹ ڈالی گئی یعنی ہر نیک انسان کو سنت رسول ﷺ میں یہ امتحان دینا پڑتا ہے کیونکہ بعض دفعہ سچائی بہت سے لوگوں کے مقاصد اور مفادات کے درمیان حائل ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے بہت سے لوگ دنیا میں اچھائی اور بھلائی کا کام کرنے والوں سے حسد بھی کرتے ہیں جہاں تک ہمارا تعلق ہے تو ہم ایک عام امتی کی حیثیت سے یہ کام سرانجام دے رہے ہیں مگر پھر بھی ہمیں اکثر و بیشتر مشکل حالات' تکالیف اور بے بنیاد الزامات کا سامنا کرنا پڑتا ہے مگر ہماری کوشش ہمیشہ یہی ہوتی ہے کہ ہم سنت رسول ﷺ میں صبر اور ...